website: www.dailybaakhabar.com, mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS | ABC CERTIFIED

بے شک اللہ تعالیٰ ہمت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 20 نومبر 2026ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 318

بلوچستان کی خوشحالی کو پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے فیلڈ مارشل

من، ترقی اور خوشحالی کے لیے پاک فوج بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی، آرمی چیف کا دورہ، ترجمان شہداء پر پھول چڑھائے، درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی

گورنر کنارڈ، وزیراعلیٰ بلوچستان سید عاصم منیر کا استقبال کیا، سکیورٹی تیاریوں اور بیرونی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں پر بریفنگ دی گئی

ترجمان آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف کا دورہ کوئٹہ کور ہیڈکوارٹرز میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل عبدالناصر جنجوعہ، چیف آف آرمی اسٹاف، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے آج ایک ملاقات میں بلوچستان کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ کوششوں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ جہاں انہوں نے پاک فوج کے شہداء پر پھول چڑھائے اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل عبدالناصر جنجوعہ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو بلوچستان کے امن و استحکام کے لیے پاک فوج کی جاری کاوشوں سے آگاہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں پر بریفنگ دی گئی۔

ریفرنڈم کے بجائے ملک میں عام انتخابات کرادیے جائیں، بلاول بھٹو

پاکستان کے تمام مسائل کے حل کے لیے دلچسپی رکھنے والے تمام سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھنا چاہیے، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ملک میں عام انتخابات کے بجائے ریفرنڈم کرانے کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے تمام مسائل کا حل عام انتخابات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان کے تمام مسائل کا حل عام انتخابات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ہم نے ریفرنڈم کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ ہم نے کہا ہے کہ ملک میں عام انتخابات کرائے جائیں۔ انتخابی اصلاحات کے 6 نکات پیش کیے ہیں۔ ان میں ووٹر لسٹوں کی تیاری،

بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ ڈیرہ الہدایر

نوٹس زیردفعہ 3(9) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLV آف 2001
نوٹس زیردفعہ IV بالپنڈ کیٹ CB آف 1908
مقدمہ نمبر:۔ 105/2026 ZTBL بمقدمہ مدعی
بخلاف:۔ ساجدعلی ولد فقیر علی ساکن ڈیرہ الہدایر (9) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس XLV آف 2001 بمد ایک عدد ٹریکٹر ماڈل 2018 رنگ سرخ انجن نمبر 7688151/ مالیت 1,600,000/- روپے مع ٹرالی بمد ایک عدد ٹریکٹر ماڈل 2019 رنگ سرخ انجن نمبر 7688152/ مالیت 1,600,000/- روپے مع ٹرالی بمد ایک عدد ٹریکٹر ماڈل 2020 رنگ سرخ انجن نمبر 7688153/ مالیت 1,600,000/- روپے مع ٹرالی بمد ایک عدد ٹریکٹر ماڈل

روزنامہ
باخبر
کوئٹہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
بانی
اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر 20 نومبر 2026ء

ڈاکٹر ثمینہ رؤف تنولی کی زیر صدارت ڈویژنل ہیلتھ آفس کوئٹہ میں ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کا قیام

ڈاکٹر ثمینہ رؤف تنولی نے ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کا باقاعدہ افتتاح کیا، اسٹورم واٹر ڈرینیج سسٹم کی بہتری، ڈینگی کنٹرول اور کھانے کی چیزوں کی تقسیم کے حفظ ماتم کا جائزہ لیا گیا، ہنگامی حالات میں ڈویژن اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز کی ذمہ داریوں کا تعین کیا گیا، ڈاکٹر ثمینہ رؤف تنولی نے کہا کہ ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کا قیام ایک اہم پیش رفت ہے، ڈینگی کنٹرول کے لیے ہر ہفتے ڈرائی ڈے منایا جائے گا

روزنامہ باخبر کوئٹہ
ایڈیٹر انچیف: سید یوسف حسین شیرازی
ایڈیٹر: محمد اکبر نوتیزئی
ایڈیٹوریل آفس: 3 کاسی روڈ، کوئٹہ
ای میل ایڈریس: editor@baakhabar.com
فون نمبر: 081-2831623

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ 20 نومبر 2026ء

اسلام آباد اعلامیہ: علاقائی سفارت کاری میں پاکستان کا بڑھتا ہوا کردار

اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای او) کے وزرائے خارجہ کونسل کے تیسویں اجلاس کا انعقاد اس حقیقت کا اعلان بھی ہے کہ پاکستان خطے کی سیاست اور معیشت میں ایک سنجیدہ، فعال اور قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر اپنی جگہ مضبوط کر رہا ہے۔ ایسے وقت میں جب دنیا تقسیم، تجارتی رکاوٹوں، یکطرفہ پابندیوں اور جنگوں کے سائے میں ہے، ای او کے رکن ممالک کا اسلام آباد میں جمع ہونا بجائے خود ایک کامیابی ہے۔ اس اجلاس کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے پاکستان کے جغرافیے، اس کی سفارتی سوچ اور خطے کی بدلتی ہوئی ضرورتوں کو ساتھ رکھ کر دیکھنا ہوگا۔ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا اور قفقاز کے درمیان پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو تینوں خطوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔ یہ ملک نہ صرف جب چاہے تجارتی راہداری بن سکتا ہے بلکہ توانائی، ٹرانزٹ اور علاقائی رابطے کا بھی ایک بڑا مرکز ہے۔ اسی لیے ای او کے رکن ممالک کی نظر میں پاکستان کا کردار صرف میزبان کا نہیں بلکہ ایک پل کا ہے۔ اعلامیے میں پاکستان کی سفارتی کوششوں اور علاقائی ہم آہنگی اور اسلام آباد امن مذاکرات میں اسلام آباد فعال میزبانی پر اداسی کا اظہار کیا گیا اور اسلام آباد امن مذاکرات کی کامیابی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی جانب سے افغانستان کے ساتھ تجارت، ٹرانزٹ اور توانائی کے منصوبوں کی حمایت کا ذکر بھی اہم ہے۔ یہ سب اس بات کی علامت ہے کہ پاکستان خطے کے تنازعات کو صرف دیکھ نہیں رہا بلکہ ان کے حل کی عملی کوشش بھی کر رہا ہے۔ اعلامیے میں ای او کے رکن ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے، ریل، سڑک اور بندرگاہ کے رابطے بہتر بنانے، کسٹمز کے نظام کو آسان کرنے اور سرمایہ کاری کے تحفظ کے معاہدوں پر عمل کی بات کی گئی ہے۔ یہ وہ شعبے ہیں جہاں کاغذ پر تو بہت کچھ لکھا جاتا ہے مگر عملی پیش رفت بہت کم ہوتی ہے۔ اگر اس بار واقعی ان معاہدوں پر عمل شروع ہو جائے تو یہ اجلاس واقعی تاریخی ثابت ہو سکتا ہے۔ اجلاس کے دوران پاکستان اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے دفاعی معاہدے کا ذکر بھی اس بات کا اشارہ ہے کہ خطے میں سلامتی اور تجارت کے معاملات اب ایک دوسرے سے الگ نہیں رہے۔ ایک مستحکم اور پُرامن ماحول ہی تجارت اور سرمایہ کاری کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ اسی لیے پاکستان کی کوشش ہے کہ ای او کو صرف ایک رسمی فورم نہ رہنے دیا جائے بلکہ اسے عملی نتائج دینے والا ادارہ بنایا جائے۔ اس کے لیے ہر رکن ملک کو اپنے وعدوں پر سنجیدگی سے عمل کرنا ہوگا۔ اعلامیے کی سب سے اہم بات وہ ہے جو اس میں نہیں لکھی گئی۔ یہ اجلاس اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان اب صرف بیانات دینے والا ملک نہیں رہا بلکہ خطے کے مسائل کے حل میں عملی کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر اس اجلاس کے فیصلوں پر سنجیدگی سے عمل ہوا تو آنے والے برسوں میں پاکستان کو اس کا بڑا فائدہ ہوگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ای او کے رکن ممالک اس موقع کو کتنا سنجیدگی سے لیتے ہیں۔

ڈیلیوری رائیڈرز، محنت یا مجبوری؟

تحریر: انجینئر سید یوسف حسین شیرازی

کوئٹہ شہر میں فوڈ ڈیلیوری رائیڈرز کا بڑھتا ہوا رجحان بظاہر ایک جدید سہولت کی علامت ہے، مگر اس کے پس منظر میں ایک تلخ حقیقت بھی چھپی ہوئی ہے۔ یہ رجحان کسی منصوبہ بندی کا نتیجہ نہیں بلکہ مجبوری کا ردِعمل ہے۔ جب نوجوان روایتی ملازمت کے دروازے بند دیکھتے ہیں تو وہ اپنی محنت کو ہی سرمایہ بنا لیتے ہیں۔ موٹر سائیکل کی قسطیں، پٹرول کا خرچ اور ہر آرڈر کے پیچھے دوڑتی زندگی، یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ کام آسان نہیں بلکہ ایک مسلسل جدوجہد ہے۔ اس شعبے کی سب سے بڑی کمزوری اس کا غیر رسمی ڈھانچہ ہے۔ نہ کوئی مستقل تنخواہ، نہ حادثے کی صورت میں کوئی تحفظ، نہ بیمار پڑنے پر کوئی سہارا۔ ایک رائیڈر اگر ایک دن بیمار ہو جائے تو اس کا پورا دن کا کمانا ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ کام جسم کو آہستہ آہستہ توڑ دیتا ہے، مگر اس کا کوئی حساب نہیں رکھتا۔ اس کے علاوہ ٹریفک کے اژدہام میں ہر روز جان کا خطرہ الگ ہے۔ ہر موڑ پر ایک نئی دوڑ، ہر سگنل پر ایک نیا امتحان۔ اس کے باوجود یہ نوجوان مسکراتے ہوئے کھانا پہنچاتے ہیں، کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ رونا کسی کام کا نہیں۔ اس مسئلے کا حل صرف ایک ہے: ان رائیڈرز کو باقاعدہ تسلیم کیا جائے۔ ان کے لیے انشورنس، کم از کم اجرت اور حادثے کی صورت میں مالی امداد کا نظام بنایا جائے۔ ورنہ یہ شعبہ ہمیشہ استحصال کا شکار رہے گا۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ نوجوان ہماری سڑکوں پر صرف کھانا نہیں پہنچا رہے، بلکہ اپنی زندگی کا سکون بیچ رہے ہیں۔ ان کی محنت کو عزت دینا ہی اصل ترقی ہے۔ ورنہ ہم ایک ایسا شہر بنا رہے ہیں جہاں ہر کوئی بھاگ رہا ہے، مگر کوئی منزل پر نہیں پہنچ رہا۔

عالمی طاقتوں کے درمیان برف پگھلنے کی گونج

تحریر: حمید جیلانی

چند روز قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی چین کے اعلیٰ سفارت کار وانگ یی سے قزاقستان میں ہونے والی ملاقات کو بعض حلقوں نے محض ایک معمول کی سفارتی سرگرمی قرار دیا، مگر اس کے اثرات اس سے کہیں زیادہ گہرے ہیں۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب عالمی نظام ایک بڑی کشمکش کے دہانے پر کھڑا ہے۔ یوکرین کی جنگ، مشرقِ وسطیٰ کی بے چینی، تائیوان کے گرد بڑھتا ہوا دباؤ اور ایشیا میں نئے اتحادوں کی تشکیل، یہ سب مل کر ایک ایسی فضا بنا رہے ہیں جس میں ہر ملاقات کو بڑی طاقتوں کے درمیان اعتماد کے امتحان کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس تناظر میں روبیو اور وانگ یی کی ملاقات کو اسی وسیع تر تناظر میں سمجھنا ضروری ہے۔ امریکہ کے لیے چین اب صرف ایک حریف نہیں بلکہ ایک ایسی طاقت ہے جس کے ساتھ وہ مقابلہ بھی کر رہا ہے اور مکالمہ بھی۔ دوسری طرف چین کے لیے امریکہ اب بھی سب سے بڑی منڈی، ٹیکنالوجی کا سب سے بڑا ذریعہ اور عالمی مالیاتی نظام کا مرکز ہے۔ اسی لیے دونوں ملکوں کے لیے مکمل علیحدگی ممکن نہیں، مگر مسلسل کشیدگی بھی ناقابلِ برداشت ہے۔ اسی توازن کی تلاش میں یہ ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اس میں کوئی بڑا معاہدہ نہیں ہوا، مگر کئی چھوٹے مگر اہم فیصلے سامنے آئے۔ ان میں ایران کے جوہری پروگرام پر بات چیت دوبارہ شروع کرنے، تجارتی تنازعات کو کم کرنے اور ایک دوسرے کے سفارت خانوں کی سلامتی کو یقینی بنانے جیسے نکات شامل ہیں۔ یہ سب اشارے ہیں کہ دونوں ملک ایک دوسرے کو مکمل طور پر دشمن نہیں سمجھ رہے، بلکہ ایک ایسے راستے کی تلاش میں ہیں جو ٹکراؤ کو روکے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ان فیصلوں پر عمل درآمد کا امتحان ابھی باقی ہے۔ ماضی میں کئی بار ایسا ہوا ہے کہ ملاقاتوں کے بعد بیانات تو مثبت آئے، مگر زمینی حقائق میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی۔ اس بار بھی یہی خدشہ موجود ہے۔ اگر دونوں ملک اپنے اپنے اتحادیوں کو اعتماد میں نہ لے سکے تو یہ پیش رفت بھی کاغذ تک محدود رہ سکتی ہے۔ اس ملاقات کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ یہ ایسے وقت میں ہوئی جب امریکہ اور چین دونوں اپنے اپنے داخلی مسائل سے دوچار ہیں۔ امریکہ میں سیاسی تقسیم اور چین میں سست معیشت دونوں کو مجبور کر رہی ہے کہ وہ بیرونی محاذ پر کچھ نرمی دکھائیں۔ یہی داخلی دباؤ شاید اس ملاقات کا سب سے بڑا محرک بنا۔ اس پس منظر میں یہ ملاقات ایک ایسی کوشش ہے جس کا مقصد مکمل حل نہیں بلکہ وقت خریدنا ہے۔ دونوں ملک جانتے ہیں کہ ابھی ٹکراؤ کا وقت نہیں آیا، اس لیے وہ ایک عارضی توازن کی تلاش میں ہیں۔ اس کا فائدہ دنیا کے باقی ملکوں کو بھی ہو سکتا ہے، کیونکہ اس سے عالمی منڈیوں کو کچھ سکون مل سکتا ہے۔ آخر میں یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ ملاقات نہ تو کوئی بڑا معاہدہ ہے اور نہ ہی کوئی بڑی ناکامی۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جس میں دونوں ملک ایک دوسرے کے ساتھ چلنے کا راستہ تلاش کر رہے ہیں۔ اس کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا یہ بات چیت مستقل مذاکرات میں بدلتی ہے یا نہیں۔ اگر ایسا ہوا تو یہ ملاقات واقعی ایک نئی شروعات کہلائے گی، ورنہ یہ بھی ماضی کی بہت سی ملاقاتوں کی طرح ایک یاد بن کر رہ جائے گی۔

جھوٹ کا عذاب

تحریر: ایم سرور صدیقی

مسلمان اور ایک کوے میں کیا فرق ہے؟ دونوں ہی کی صفت چھینا جھپٹی کر کے اپنا حق مارنا ہے۔ کوے کی آخری اور اہم خاصیت کائیں کائیں کرنا ہے۔ اسی لئے اسے کائیں کائیں کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ اس کی آواز کتنی بھیانک ہے کہ اس کی آواز سن کر ہی کان پھٹنے لگتے ہیں۔ اس کی آواز سن کر ہی ہمارے ذہن میں ایک بھیانک سی تصویر ابھرتی ہے

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED

تلاش گمشدہ

کلی تھیر اور ایڈورٹائزمنٹ ایجنسی کوئٹہ کے ٹوکن CU614 مورخہ 6۔ مارچ کو دلدار علی کھوسہ سے گم ہوا ہے جو کہ ایجنسی کے ملازم ہیں۔ ٹوکن ملنے پر 03003816175 پر رابطہ کریں۔

تلاش گمشدہ

بیری بیکرز کے ای ڈی اے کی سال 2024 رول نمبر 5558232 کا پرچہ گم ہوا ہے جو کہ کالعدم ہے۔ پرچہ کے بغیر کوئٹہ کے تمام بیکرز کالعدم تصور ہوں گے۔ نیز یہ کہ کوئٹہ بار ہی بیکرز کو کوئٹہ کے تمام کالعدم کوئٹہ پرچہ 03004870100 پر رابطہ کریں

تلاش گمشدہ

بیری پاسپورٹ نمبر۔ 502862185 کوئٹہ کے رہائشی ہیں گم ہوا ہے۔ 03337857823 پر رابطہ کریں انعام دیا جائے گا

تلاش گمشدہ

بیری بک پاسپورٹ نمبر۔ 5028530161 کوئٹہ کے رہائشی ہیں گم ہوا ہے۔ 03003824223 پر رابطہ کریں انعام دیا جائے گا

تلاش گمشدہ

ہیرا بچھو شناختی کارڈ آف انس نمبر B1027972252 ہمارا گم ہوا ہے جو کہ ہمارے گھر کے قریب سے گم ہوا ہے جو کہ ہمارے لئے بہت اہم ہے جو کہ ہمارے لئے بہت اہم ہے جو کہ ہمارے لئے بہت اہم

بقیہ 01

کیا۔ اس موقع پر محکمے نے ضلع میں استعمال ہونے والے آٹو، آٹا، واٹس، سیریاں اور دیگر اقسام کے خودرو جنگلی پودوں کو ختم کرنے کے لیے مختلف زہریلے مادوں کا چھڑکاؤ کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل انوں نے بتایا کہ ماضی میں ٹڈی دل سے متاثرہ علاقوں میں ٹڈی دل کے انڈوں کو تلف کرنے کے لیے ہاتھ سے کھدائی کی جاتی تھی، جو ایک محنت طلب اور وقت طلب عمل تھا۔ اس کے برعکس نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے زمین کی سطح پر ہی انڈوں کو ختم کیا جا سکتا ہے، جس سے وقت اور محنت دونوں کی بچت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹڈی دل کے خاتمے کے لیے ایک جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے، جس کے تحت ٹڈی دل کے انڈوں کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ان کی نشوونما کے تمام مراحل کو بھی کنٹرول کیا جائے گا۔ اس حکمت عملی کے تحت ٹڈی دل کے انڈوں کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ان کی نشوونما کے تمام مراحل کو بھی کنٹرول کیا جائے گا۔ اس حکمت عملی کے تحت ٹڈی دل کے انڈوں کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ان کی نشوونما کے تمام مراحل کو بھی کنٹرول کیا جائے گا۔

بقیہ 02

شعبے کے پراونشل کنٹرولر آپریشنز کشور کمار نے کارکنان کو ریسکیو سروسز کی تشکیل کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر نواز نے ریسکیو سروسز کے افسران اور اہلکاروں کو تعریفی اسناد اور نقد انعامات سے نوازا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریسکیو سروسز کے اہلکار ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ان کی بروقت کارروائی سے کئی قیمتی جانیں بچائی جا چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ریسکیو سروسز کے اہلکاروں کی تربیت اور ان کے لیے جدید آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 03

پاکستان سپر لیگ کے میچز صدر ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں زخمی ہونے والے شائقین کرکٹ کی عیادت کی۔ ڈاکٹر ثمینہ رؤف نے ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد ارشد سے زخمی شائقین کرکٹ کی طبی حالت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ لی۔ ڈاکٹر ارشد نے بتایا کہ ہسپتال میں 3 شائقین کرکٹ زخمی ہو کر طبی امداد کے لیے لائے گئے تھے، جن میں سے 2 کو طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا جبکہ ایک زخمی شائق کرکٹ کا علاج ہسپتال میں جاری ہے۔ ڈاکٹر ثمینہ رؤف نے زخمی شائقین کرکٹ کی عیادت کی اور ان کی صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ زخمی شائقین کرکٹ کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ 04

ایک خواہش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ہیومینٹی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے ڈپٹی کمشنر کو سوسائٹی کی خدمات کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ سوسائٹی مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہی ہے، جن میں تعلیم، صحت، خواتین کی فلاح و بہبود اور ماحولیات کے شعبے شامل ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ سوسائٹی کے رضاکار ہر وقت ضلع کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سوسائٹی کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ایسی تنظیموں کی ضلع کو اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے سوسائٹی کے رضاکاروں کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 05

کی بروقت مدد کی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریسکیو سروسز کے اہلکار ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ان کی بروقت کارروائی سے کئی قیمتی جانیں بچائی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو سروسز کے اہلکاروں کی تربیت اور ان کے لیے جدید آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے زخمی شائقین کرکٹ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ زخمی شائقین کرکٹ کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ 06

کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریسکیو سروسز کے اہلکار ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ان کی بروقت کارروائی سے کئی قیمتی جانیں بچائی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو سروسز کے اہلکاروں کی تربیت اور ان کے لیے جدید آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے زخمی شائقین کرکٹ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ زخمی شائقین کرکٹ کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ 07

ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت (BHUs) کا کارکردگی طبی کیمپ لگائے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے گی۔

بقیہ 08

کا ایک اجلاس ڈپٹی کمشنر ہیڈ کوارٹر ہسپتال کشمور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کشمور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کشمور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کشمور، اسسٹنٹ کمشنر کشمور، اسسٹنٹ کمشنر کندھکوٹ، اسسٹنٹ کمشنر کرمپ

بقیہ 12

ہونے کا حوالہ ایک اہم سیاسی مؤقف تھا۔ مگر بعد میں یہ حوالہ ایک ایسی سمت کے طور پر سامنے آیا جو ریاست کی بنیادی نظریاتی اساس کے خلاف تھی۔ ملالہ کے اس بیان کو ریاست کے خلاف ایک بیانیہ کی تشکیل کے طور پر دیکھا گیا۔ اس طرح ایک ہی حوالہ مختلف سیاسی تناظر میں مختلف معنی اختیار کر گیا۔ یہ مثال ظاہر کرتی ہے کہ سیاست میں الفاظ اپنے طور پر نہیں بلکہ اپنے استعمال کے سیاق و سباق کے ذریعے اہمیت حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک اور اہم مثال ڈاکٹر عبدالسلام کی ہے۔ وہ پاکستان کے پہلے سائنسی نوبل انعام یافتہ تھے اور ان کی خدمات کو ملک کے اندر بھی تسلیم کیا گیا۔ لیکن ان کا عقیدہ ان کی سیاسی شناخت کا مستقل حوالہ بن گیا۔ یہاں بھی ایک ہی حوالہ مختلف سیاسی ماحول میں مختلف معنی اختیار کر گیا۔ یہ مثال ظاہر کرتی ہے کہ سیاست میں حوالے اکثر اصل مسئلے کو چھپا دیتے ہیں۔ اصل مسئلہ حوالہ نہیں بلکہ اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اور مثال ذوالفقار علی بھٹو کی ہے۔ ان کی پھانسی کو ایک طرف عدالتی فیصلہ کہا جاتا ہے اور دوسری طرف سیاسی انتقام۔ یہاں بھی ایک ہی واقعہ دو مختلف بیانیوں کا حصہ بن گیا۔ یہ مثال ظاہر کرتی ہے کہ سیاست میں واقعات اپنے طور پر نہیں بلکہ ان کی تشریح کے ذریعے اہمیت حاصل کرتے ہیں

The Daily BAAKHABAR Quetta 8
روزنامہ باخبر کوئٹہ
20 نومبر 2026ء

تمام شعبۂ ہائے زندگی میں شفافیت یقینی بنائے بغیر ترقی ہدف تک پہنچنا بعید از قیاس ہے، وزیراعلیٰ

حکومت کے معاشرے کے ہر طبقہ تک ترقیاتی ثمرات پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کا اعلان

ہر شعبے میں بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت نے معاشرے کے ہر طبقہ تک ترقیاتی ثمرات پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں، ہر شعبے میں شفافیت یقینی بنائے بغیر ترقی کا ہدف تک پہنچنا بعید از قیاس ہے۔ ہر شعبے میں بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہ